اصلاح کا آسان نسخہ

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم
بانی و شیخ الحدیث اسلامک دعوہ اکیڈمی، لیسٹر، یوکے

فہرست

اصلاح کا آسان نسخہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کے محبوب دین پر چلنے کا ہمیں بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے اس لئے کہ اسی میں ہماری دونوں جہان کی کامیابی ہے، اِس وقت محض اللہ تعالیٰ شانُہٗ کے فضل وکرم سے کچھ باتیں ذہن میں آرہی ہیں جن پر عمل کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ ہماری اصلاح ہوگی اور ہم پورے دین پر چل کر دونوں جہان میں کامیابی سے ہمکنار ہوں گے، وہ باتیں درجِ ذیل ہیں:

۱) اللہ تعالیٰ کی ہر نافرمانی سے بچنا

ہمیں اللہ تعالیٰ شانُہٗ کو ناراض کرنے والے ہر کام سے خوب بچنا چاہئے؛ آنکھوں، کانوں اور زبان کے گناہوں سے، اسی طرح بُرا سوچنے سے، بُرا بولنے سے اور بُرا کرنے سے، غرض تمام گناہوں سے اپنے آپ کو ہر حال میں بچاتے رہنا چاہئے، گناہوں سے بچنے میں فرائض اور واجبات کو ادا کرنا بھی داخل ہے، اس لئے کہ فرض اور واجب کو چھوڑنا بھی بڑا گناہ ہے۔

اگر کوشش کے باوجود کوئی گناہ سرزد ہوجائے تو فوراً توبہ کرلینی چاہئے، اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں، اور اگر زندگی میں کوئی ایسا گناہ ہے جو پیچھا نہیں چھوڑ رہا ہے تو توبہ اور استغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ شانُہٗ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر اس سے نجات پانے

کی دعا کرنی چاہیۓ، اگر کسی شیخ سے تعلّق ہو تو اس سلسلے میں ان سے رہنمائی حاصل کر کے اس پر عمل کرنا چاہیۓ۔

بُرے خیالات کو دل میں جمانا اور ان سے لذّت حاصل کرنا، اسی طرح بُرے کام کو کرنے کا عزم کرنا، یہ بھی سنگین گناہ ہے، لیکن اگر کوئی بُرا خیال ہمارے نہ چاہنے کے باوجود خود بخود دل و دماغ سے گزرے تو وہ الگ بات ہے، اگر ہم اس بُرے خیال کو دل میں نہ جمائیں، اس بُرے کام کو کرنے کا عزم نہ کریں اور کسی سے اس کا تذکرہ بھی نہ کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر پکڑ نہیں ہوگی۔

۲) اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے کاموں کو کرنا

فرائض اور واجبات کے ساتھ اللہ تعالیٰ شانہٗ کو خوش اور راضی کرنے والے جتنے کام ہیں، ان کو کرنے کی خوب کوشش کرنی چاہیۓ؛ سنن، مستحبات اور نوافل کا ذوق شوق سے اہتمام کرنا چاہیۓ، ان کاموں کو نہ کرنے پر پکڑ نہیں ہوتی، مگر کرنے سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں اور بندوں کو اپنا محبوب بنا لیتے ہیں۔

سنّتوں کا بالخصوص بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہیۓ، اپنے چھوٹے بڑے ہر کام میں نبوی طریقہ معلوم کر کے اسے اختیار کرنا چاہیۓ، یہ اللہ تعالیٰ کے قرب تک پہنچنے کا سب سے آسان راستہ ہے۔

نقشِ قدم نبی کے ہیں جنّت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنّت کے راستے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

۳) تلاوت کا اہتمام

روزانہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنی چاہئے، مندرجہ ذیل نصاب سے اس پر آسانی کے ساتھ عمل ہو سکے گا:

۱) صبح میں روزانہ یٰسٓ شریف پڑھنا، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے پورے دن کے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔

۲) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر سونے تک سورۂ مُلک، سورۂ الٓمّٓ سجدہ اور سورۂ واقعہ پڑھنا، سورۂ الٓمّٓ سجدہ اور سورۂ مُلک کی برکت سے قبر کے عذاب سے آخرت کی پکڑ سے حفاظت ہوگی اور سورۂ واقعہ کی برکت سے فقر وفاقہ سے حفاظت رہے گی۔

۳) ہر جمعہ کو سورۂ کہف پڑھنا، سورۂ کہف کی برکت سے دجّال کے فتنے سے اور دوسرے تمام فتنوں سے حفاظت نصیب ہوگی۔

۴) مذکورہ سورتوں کے علاوہ روزانہ قرآنِ مجید کے کچھ حصّے کی تلاوت کرنا، یعنی سورۂ فاتحہ سے شروع کر کے تھوڑا تھوڑا پڑھ کر پورے قرآن کو ختم کرنا، غیر حفّاظ کی کوشش یہ ہونی چاہئے کہ روزانہ ایک پارہ ہو جائے تاکہ ہر مہینے ایک ختم ہو جایا کرے، اگر ایک پارہ مشکل لگے تو پونا پڑھو، آدھا پڑھو یا کم از کم پاؤ پارہ پڑھو، مگر روزانہ تلاوت کے عمل کو جاری رکھو، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پورے سال میں کم از کم دو مرتبہ قرآنِ مجید ختم کرنا چاہئے۔[۱]

اسی طرح اپنی اولاد سے بھی اس نصاب کی پابندی کرانی چاہئے، بچّوں میں ماحول بناؤ کہ مثلاً یٰسٓ شریف پڑھنے کے بعد ہی ناشتہ ہو، شام کی سورتوں کے بعد ہی سونا ہو وغیرہ۔

---

[۱] الإتقان في علوم القرآن: ۲/ ۲۶۵

حفّاظِ کرام کو روزانہ تین پاروں کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہئے، جس کا اکثر حصّہ نماز میں ہو، اگر یہ مشکل ہو تو جتنا ہو سکے، مگر کم از کم ایک پارہ ضرور ہونا چاہئے۔

۴) اللہ تعالیٰ شانُہٗ کا ذکر

ذکرِ لسانی یعنی زبانی ذکر سے شروع کرو، زبان سے ذکر کریں گے تو اس کی برکت سے دل و دماغ بھی اللہ تعالیٰ شانُہٗ کے ذکر میں مشغول ہوں گے، جو حضرات کسی سے بیعت ہیں ان کو اپنے شیخ کا بتلایا ہوا ذکر روزانہ پورا کرنا چاہئے، اور جو کسی سے بیعت نہیں ہیں انہیں بیعت ہونے تک مندرجہ ذیل اذکار کا روزانہ پابندی کے ساتھ اہتمام کرنا چاہئے:

۱) سو (۱۰۰) مرتبہ پہلا کلمہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، یا تیسرا کلمہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اگر دونوں کو سو سو مرتبہ پڑھ لیا جائے تو نُورٌ علیٰ نُور، بہت ہی اچھا ہوگا۔

نوٹ: تیسرے کلمے کے ساتھ اگر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی ملا لیا جائے تو بہت اچھا ہے۔

۲) سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھنا۔

۳) تین سو (۳۰۰) مرتبہ درودِ پاک، جو درود آپ کے لئے آسان ہو اسے پڑھیں، البتہ نماز والا درود سب سے افضل ہے، درودِ پاک کا سب سے مشہور اور چھوٹا صیغہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے، آپ چاہیں تو اسے پڑھا کریں، مگر بیچ بیچ میں ہر دس پندرہ مرتبہ کے بعد نماز والا درود ضرور پڑھ لیا کریں۔

اس کے علاوہ چلتے پھرتے ہر وقت اپنی زبان کو ذکر سے تر و تازہ رکھنا چاہئے، سُبْحَانَ

اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ أَکْبَرُ، لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وغیرہ سے زبان تر وتازہ رہے۔

اسی طرح مسنون دعاؤں کا بھی بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے؛ کھانے سے پہلے کی، کھانے کے بعد کی، بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی اور نکلنے کے بعد کی دعائیں وغیرہ، غرض زبان کو ہر وقت ذکر سے تر وتازہ رکھو۔

ذکرِ لسانی کے علاوہ ذکرِ قلبی یعنی دل و دماغ کا ذکر بھی کیجئے، جب بھی فرصت ہو، چلتے چلتے، بیٹھے بیٹھے، لیٹے لیٹے، رات کو سونے سے پہلے یا مسجد میں نماز کے انتظار کے وقت، غرض ہر حال میں اور ہر وقت سوچو کہ میرا اللہ مجھے بہت محبت سے دیکھ رہا ہے، زندگی میں ذکر ہی ذکر ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ[1]

تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے برابر تر وتازہ رہے۔

ہر دم اللہ کر
نور سے اپنا سینہ بھر
جیئے تو اُس کا ہو کر جی
مرے تو اُس کا ہو کر مر

۵) اچھے ماحول میں اچھے لوگوں کے ساتھ رہنا

اچھی صحبت میں وقت گزارنا چاہئے، بُری صحبت سے خوب پرہیز کرنا چاہئے، اسی طرح

[1] سنن الترمذی، أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ، بَاب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الذِّکْرِ، ح(۳۳۷۵)

اچھی جگہوں میں رہنا چاہئے اور بُری جگہوں سے دور رہنا چاہئے، اہلُ اللہ کی صحبت اگر کسی کو میسّر آجائے تو اسے غنیمت سمجھنا چاہئے۔

جو حضرات کسی سے بیعت ہیں ان کے لئے اپنے شیخ کی صحبت بہت اکسیر ہے؛ محبت، عظمت، عقیدت، ادب اور طلب کے ساتھ خود کو محتاج سمجھ کر اصلاح کی غرض سے اپنے شیخ کی صحبت میں وقت گزارنا چاہئے، اسی طرح انہیں اپنے احوال کی اطّلاع کرتے رہنا چاہئے اور پورے اعتماد کے ساتھ رہنمائی کی اتبّاع کرنی چاہئے۔

٦) دعا

ان مذکورہ پانچ کاموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے عاجزی کرتے ہوئے دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اے اللہ! میری کوشش کمزور ہے، آپ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا، آپ مجھ کمزور کی مدد کیجئے، اے اللہ! آپ مجھے ان مذکورہ اعمال کی توفیق دیجئے اور ان میں برکت پیدا کیجئے تاکہ میرا تزکیہ ہوجائے، میری اصلاح ہوجائے اور میری زندگی میں آپ کا پورا دین آجائے اور میں آپ کا دوست اور ولی بن جاؤں، اے اللہ! مجھے اُن سارے کاموں کی توفیق دیجئے جن سے آپ کی رضا، خوشنودی، محبت اور ولایت حاصل ہوتی ہے۔

ایک اہم بات

اپنے تمام اعمال اور معمولات کے لئے وقت مقرّر کرلینا چاہئے، اس سے سارے کام آسانی کے ساتھ ہوجاتے ہیں، تلاوت کے لئے، ذکر کے لئے، اسی طرح تمام کاموں کے لئے وقت مقرّر کرلو، مثلاً:

۱) فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے یٰسٓ شریف کی تلاوت کرنی ہے۔

۲) مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے سورۂ ملک، سورۂ الٓمٓ سجدہ اور سورۂ واقعہ کی تلاوت کرنی ہے۔

۳) جمعہ کے دن فلاں وقت میں مسجد میں بیٹھ کر سورۂ کہف کی تلاوت کرنی ہے۔

۴) روزانہ فجر کے بعد یا عشاء کے بعد اپنی تلاوت کا معمول پورا کرنا ہے وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ شانہٗ مجھے بھی اور آپ سب دوستوں کو بھی ان تمام باتوں پر عمل کی خوب توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

ملفوظ

اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ذکر کے بے شمار فوائد ہیں، لیکن بالفرض اگر کوئی بھی فائدہ نہ ہوتا، تو کیا یہ کچھ کم فائدہ ہے کہ ہماری گندی زبانوں کو اللہ تعالیٰ شانہٗ کا نام لینے کی سعادت ملے؟

(حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم)

at-tazkiyah
PO Box 8211
Leicester · LE5 9AS · UK
e-mail: publications@at-tazkiyah.com
www.at-tazkiyah.com